عینک سے ان عالم گیر روحانی اقدار کو دیکھ ہی نہیں سکتے جن کو اقبال دیکھتا ہے اور جن پر در حقیقت اس کے فلسفہ کی بنیاد قائم ہے۔ تاہم مصنف کو یہ تسلیم ہے کہ

"اقبال مجھے زندگی۔ انقلاب اور ترقی کے شاعر معلوم ہوتے ہیں۔ زندگی اور بالیدگی کی جیسی شدید اور بھرپور لہریں اقبال کی آواز میں محسوس ہوتی ہیں نہ ان سے پہلے کسی اردو شاعر کی آواز میں محسوس ہوئی ہیں اور نہ ان کے بعد (ص۔)

بہرحال اردو ادب کے طالب علم کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔

کیا ہندوستان ترقی کر رہا ہے - از جناب وحید الدین خاں صاحب تقطیع خورد ضخامت ۵۶، صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت چھ آنے - پتہ:۔ اسلامک پبلشنگ ہاؤس باقی منزل بدر قہ اعظم گڈھ۔

اس کتاب میں ہندوستان کے اقتصادی۔ سیاسی۔ سماجی اور اخلاقی حالات موجودہ کا جائزہ لے کر یہ بتایا گیا ہے کہ ہندوستان تنزل اور تباہی کی طرف جا رہا ہے۔ اس کے بعد اصلاح کی ایک اسکیم اور اس کو بروئے کار لانے پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ پورا مقالہ غور وفکر کے ساتھ سنجیدہ اور متین زبان میں لکھا گیا ہے اور اس لائق ہے کہ اس کا مطالعہ کیا جائے اور انگریزی اور ہندی میں ترجمہ کر کے شائع کیا جائے۔

فلسفۂ شریعت اسلام - ترجمہ مولوی محمد احمد رضوی۔ تقطیع کلاں ضخامت ۲۶۴ صفحات ٹائپ جلی اور روشن پتہ۔ مجلس ترقی ادب۔ نرسنگھ داس گارڈن۔ کلب روڈ لاہور۔

ڈاکٹر صبحی محمصانی نے جو عہد حاضر کے نامور فاضل اور مشہور ماہر قانون ہیں۔ عربی زبان میں ایک کتاب "فلسفہ التشریع فی الاسلام" کے نام سے لکھی تھی۔ اس کتاب کا پہلا اڈیشن ۱۹۴۶ء میں اور دوسرا اڈیشن ۱۹۵۲ء میں نظر ثانی اور اضافہ کے بعد شائع ہوا تھا۔ کتاب پانچ ابواب پر منقسم ہے۔ پہلے باب میں قانون کی تعریف اور اس کے اصول بیان کرنے کے بعد اسلامی فقہ اور اس کے دائرۂ بحث کا ذکر ہے۔ دوسرے باب میں اسلامی قانون سازی کی اجمالی تاریخ اور اس ضمن میں مذاہب اربعہ فقہ اور ان کے